[. As INTRODUCED IN THE NATIONAL ASSEMBLY]

A

BILL

further to amend the Constitution of the Islamic Republic of Pakistan

WHEREAS, it is expedient further to amend the Constitution of the Islamic Republic of Pakistan for the purposes hereinafter appearing;

It is hereby enacted as follows:-

1. **Short title and commencement.**– (1) This Act may be called the Constitution (Amendment) Act, 2020.

(2) It shall come into force at once.

2. **Insertion of new Article 27A, in the Constitution.-** In the Constitution of the Islamic Republic of Pakistan, after Article 27,the following new Article shall be inserted, namely:-

"27A. Social Security and Provision of Basic Necessitates of Life.-

(1) The state shall provide for all the persons employed in the service of Pakistan or otherwise social security by compulsory social insurance or by other means.

(2) The state shall also provide the basic necessities of life, such as food, clothing, housing, education and medical relief, for all such citizens, irrespective of sex, caste creed or race as are permanently or temporarily unable to earn their livelihood on account of infirmity, sickness and unemployment.

3. **Amendment of Article 38 of the Constitution.-** In the Constitution of the Islamic Republic of Pakistan, in Article 38, paragraphs (c) and (d) shall be omitted.

STATEMENT OF OBJECTS AND REASONS

Millions of workers in Pakistan have either lost their jobs or they are set to lose their jobs because of the Corona virus crises and most would not get not financial support to ease the blow. Currently, social protection was not a fundamental right and as a result, only a select few from the working class were registered with institutions offering social security and old-age benefits. According to data, just 7.12 million workers are registered with state-run social security institution including the Employees Old-Age Benefit Institution (EOBI) and Worker Welfare Fund. An overwhelming majority of workers, not registered with any such institution, remains deprived of health, education, housing, death and dowry grants, as well as pension. To ensure the provision of social security to workers across Pakistan, it is need of hour to include social security and provision of basic necessities of life in the chapter of fundamental rights.

Sd-

SYED AGHA RAFIULLAH
Member, National Assembly

[قومی اسمبلی میں پیش کرنے کے لئے]

اسلامی جمہوریہ پاکستان کے دستور میں مزید ترمیم کرنے کا

بل

چونکہ یہ قرین مصلحت ہے کہ بعدازیں ظاہر ہونے والی اغراض کے لئے اسلامی جمہوریہ پاکستان کے دستور میں مزید ترمیم کی جائے؛ بذریعہ ہذا حسب ذیل قانون وضع کیا جاتا ہے:۔

۱۔ **مختصر عنوان اور آغاز نفاذ:۔** (۱) ایکٹ ہذا دستور (ترمیمی) ایکٹ، ۲۰۲۰ء کے نام سے موسوم ہو گا۔

(۲) یہ فی الفور نافذ العمل ہو گا۔

۲۔ **دستور میں نئے آرٹیکل ۲۷/الف کی شمولیت:۔** اسلامی جمہوریہ پاکستان کے دستور میں، آرٹیکل ۲۷ کے بعد، درج ذیل نیا آرٹیکل شامل کر دیا جائے گا، یعنی:۔

"۲۷/الف۔ سماجی تحفظ اور بنیادی ضروریات زندگی کی فراہمی۔

۲۷/الف (۱) ریاست پاکستان کی خدمت پر مامور تمام افراد یا بصورت دیگر لازمی سوشل انشورنس کے ذریعے یا دیگر ذرائع سے سماجی تحفظ فراہم کرے گی؛ نیز

(۲) ریاست ایسے تمام شہریوں کے لئے جنس، ذات پات، مسلک یا نسل سے قطع نظر زندگی کی بنیادی ضروریات مثلاً خوراک، لباس، رہائش، تعلیم اور طبی علاج معالجہ بھی فراہم کرے گی جو کمزوری، بیماری اور بے روزگاری کی وجہ سے اپنی روزی روٹی کمانے سے مستقلاً یا عارضی طور پر قاصر ہوں۔"

۳۔ **دستور کے آرٹیکل ۳۸ کی ترمیم:۔** اسلامی جمہوریہ پاکستان کے دستور میں، آرٹیکل ۳۸ میں، پیرا (ج) اور پیرا (د) حذف کر دیا جائے گا۔

بیان اغراض و وجوہ

پاکستان میں لاکھوں محنت کش کورونا وائرس کے بحران کی وجہ سے یا تو اپنی ملازمتوں سے محروم ہو چکے ہیں یا محروم ہونے والے ہیں اور بیشتر کو اس بحران کے اثرات میں کمی کے حوالے کوئی امداد بھی حاصل نہ ہو گی۔ چونکہ فی الحال سماجی تحفظ بنیادی حقوق کے زمرے میں نہیں آتا تھا اور نتیجتاً، محنت کش طبقے سے صرف چند منتخب افراد ہی سماجی تحفظ اور پیرانہ سالی کے فوائد فراہم کرنے والے اداروں کے پاس رجسٹرڈ ہوئے۔ اعداد و شمار کے مطابق، صرف ۷۱ لاکھ ۲۰ ہزار محنت کش حکومت کے زیر انتظام سماجی تحفظ کے اداروں بشمول ملازمین کا پیرانہ سالی کے فوائد کا ادارہ (ای او بی آئی) اور ورکرز ویلفیئر فنڈ میں رجسٹرڈ ہیں۔ محنت کشوں کی ایک غالب اکثریت جو ایسے کسی ادارے میں رجسٹرڈ نہیں ہے، صحت، تعلیم، رہائش، انتقال اور جہیز کے حوالے سے ملنے والی گرانٹس نیز پنشن سے محروم رہتی ہے۔ پاکستان بھر میں کارکنوں کو سماجی تحفظ کی فراہمی یقینی بنانے کے لئے یہ وقت کا تقاضا ہے کہ سماجی تحفظ اور زندگی کی بنیادی ضروریات کی فراہمی کو انسانی حقوق کے باب میں شامل کیا جائے۔

دستخط/۔

سید آغا رفیع اللہ　　　　جام عبدالکریم بجار

اراکین، قومی اسمبلی